سوال

(375)اذان اوراقامت کے درمیان الفاظ میں تثویب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اذان اوراقامت کے درمیان ان الفاظ میں تثویب (اعلام بعد اعلام) ہر نماز کےلیے پکارنا ''الصلٰوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، الصلٰوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ، الصلٰوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ جائز ہے یا ناجائز؟ لغت اوراصطلاح شرعیہ میں تثویب کے کیا معنی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناجائز ہے بدعت، کیوں کہ زمانہ رسالت اور عہد خلافت میں اس کا ثبوت نہیں ملتا، تثویب لغت میں اعلان کرنا ہے۔ اوراصطلاح شرع میں اذان نماز مکرر پکارنا ہے۔ یہ رسول زمانہ صحابہ میں خال خال ہوگئی تھی اس لیے صحابہ کبار نے اس کو بدعت قرار دیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں بعد اذان تثویب کی آواز سنی تو کہا کہ اس بدعتی کو مسجد سے نکال دو، ایسا ہی ابن عمر رضی اللہ عنہم نے تثویب کی آواز سنی تو کہا کہ چلو اٹھو ہم اس بدعتی کے پاس سے نکل چلیں۔ (حاشیہ سنبھلی برہدایہ ص۷۵، نمبر۱۳)
ایک تثویب صبح کے وقت ہے یعنی ''الصلوۃ خیر من النوم'' یہ جزو اذان ہے الگ نہیں اوراس کا ثبوت ملتا ہے۔ کیوں بلال رضی اللہ عنہ باجازت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں ایسا ہی کہتے تھے (ہدایہ حاشیہ سنبھلی نمبر۱۷) اس کے سوا باقی ہر قسم کی تثویب بدعت ہے۔ اس میں اہل تسنن کے سکی فرقہ کا اختلاف نہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۰۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 168

محدث فتویٰ